سوات، بونیراور دیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کیلئے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے 10 لاکھ روپے کی فوری امداد کا اعلان

خشک اجناس فوری طور پر سوات، بونیر اور دیر کے متاثرہ خاندانوں کیلئے روانہ کی جائیں گی

دیر اور بونیر کے متاثرہ خاندانوں کیلئے ایم کیوایم کا فلاحی ادارہ خدمت خلق فاؤنڈیشن امدادی سامان جمع کرے گا

مخیرّ حضرات سوات، بونیر، دیر اور دیگر متاثرہ علاقوں کے متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کرائیں اوراپنے متاثرہ بھائیوں کی ہرممکن امداد کریں۔الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔30 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات، بونیراور دیر سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کیلئے 10 لاکھ روپے کی فوری امداد کا اعلان کیا ہے۔10 لاکھ روپے مالیت کی خشک اجناس فوری طور پر سوات، بونیر اور دیر کے متاثرہ خاندانوں کیلئے روانہ کی جائیں گی۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دیر اور بونیر سے بڑی تعداد میں لوگ وہاں کے بگڑتے ہوئے حالات کی وجہ سے اپنے گھروں کو چھوڑ کر نقل مکانی کررہے ہیں، نوجوان، بزرگ خصوصاً خواتین اور بچے انتہائی مشکلات کا شکار ہیں اوروہ انتہائی کسمپرسی کے عالم میں خیموں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ سوات، دیر اور بونیر کے متاثرہ خاندانوں کیلئے فوری طور پر 10 لاکھ روپے مالیت کی خشک اجناس، تیل، چاول، خشک دودھ، چائے کی پتی، آٹا، دالیں، چائے کی پتی اور دیگر امدادی سامان نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے سپرد کیا جائے اور متاثرہ بھائیوں کی ہر ممکن مدد کی جائے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ دیر اور بونیر کے متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن امداد کرے گی اوراس سلسلے میں ایم کیوایم کا فلاحی ادارہ خدمت خلق فاؤنڈیشن بھی متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کرے گا،اس مقصد کیلئے کے کے ایف کے مرکز میں امدادی کیمپ لگایا جائے گا۔جناب الطاف حسین نے مخیرّ حضرات سے اپیل کی کہ وہ سوات، بونیر، دیر اور دیگر متاثرہ علاقوں کے متاثرین کیلئے خشک خوراک، اشیائے خوردونوش، اجناس، تیل، چاول، خشک دودھ، چائے کی پتی، آٹا، دالیں اور خیمے، ادویات اور نئے سلے سلائے کپڑے اور دیگر امدادی سامان جمع کرائیں اوراپنے متاثرہ بھائیوں کی ہرممکن امداد کریں۔

کراچی میں فساد کی ابتداء لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے کی، انہیں سزاملنی چاہیے، الطاف حسین

ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو نہ صرف طالبان کی حمایت حاصل ہے بلکہ وہ انہیں اسلحہ بھی فراہم کررہے ہیں

کراچی میں لینڈ اور ڈرگ مافیا کی کارروائیوں کے پیچھے بیرونی ہاتھ تلاش کرنے سے پہلے اندرونی ہاتھ کو پکڑیں

ایم کیوایم، پیپلزپارٹی اوراے این پی کے رہنما اور کارکنان شہر میں قیام امن کیلئے مشترکہ کوششیں کریں

طالبانائزیشن کو نہ روکا گیا اور پاکستان کے عوام بیدار نہ ہوئے تو طالبان خاکم بدہن ملک کو توڑ دیں گے

کراچی میں پرتشدد واقعات کے بارے میں مختلف ٹی وی چینلز کو دیے گئے انٹرویوز میں اظہار خیال

لندن۔۔۔30 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کراچی میں فساد کی ابتداء لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے کی ہے،انہیں سزاملنی چاہیے، ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو کراچی میں نہ صرف طالبان کی حمایت حاصل ہے بلکہ وہ ان کو اسلحہ بھی فراہم کررہے ہیں، کراچی کے شہری پرامن رہیں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں، بے گناہ شہریوں کی املاک کو نقصان نہ پہنچائیں، ایم کیوایم، پیپلزپارٹی اوراے این پی کے رہنما اور کارکنان شہر میں قیام امن کیلئے مشترکہ کوششیں کریں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار بدھ کی شب مختلف نجی ٹی وی چینلز کو دیے گئے انٹرویوز میں کیا۔انہوں نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے آگاہ کررہا ہوں کہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔حکومت اگر پہلے کارروائی کرلیتی تو آج کا واقعہ نہ ہوتا اور اتنے معصوم شہریوں کی جانیں نہ جاتیں۔انہوں نے کہا کہ آج لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے خواجہ اجمیر نگری کی پہاڑیوں سے اتر کر آبادی پر اندھا دھند فائرنگ کی جس سے ایم کیوایم کے دو کارکن شہید اور کئی افراد زخمی ہوئے۔جب ڈی جی رینجرز جنرل لیاقت علی کی ہدایت پر رینجرز اور پولیس کے افسران اور اہلکار لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی کرنے خواجہ اجمیر نگری پہنچے تو لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے ان پر بھی فائرنگ شروع کردی جسکے نتیجے میں رینجرز اور پولیس کے اہلکار بھی زخمی ہوئے۔اسی اثناء میں ڈرگ مافیا، لینڈ

مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کے جن جن علاقوں میں اڈے قائم ہیں وہاں بے گناہ شہریوں پر فائرنگ شروع کردی، جسکے نتیجے میں شاہ فیصل کالونی میں ایم کیو ایم کے ایک اور کارکن دین محمد شہید ہوگئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے قوم کو آگاہ کررہا ہوں کہ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کا ایک ٹولہ شہر کا امن غارت کرنا چاہتا ہے، اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، حکومت نے اس سلسلے میں کئی اجلاس بھی کئے لیکن ان اجلاسوں میں طے ہونے والے اقدامات پر عمل نہ ہوسکا۔ اگر ان پر بروقت عمل ہوجاتا تو ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کو آج شہر کا امن غارت کرنے کا موقع نہ ملتا اور معصوم شہریوں کی جانوں کا اتلاف نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام خواہ ان کا تعلق ایم کیو ایم سے ہو، عوامی نیشنل پارٹی سے، پیپلز پارٹی سے یا ان کا کسی اور جماعت یا گروہ سے تعلق ہو، یہ سوال کرتا ہوں کہ جب رینجرز اور پولیس نارتھ کراچی میں صورتحال کو کنٹرول کرنے کی کوشش کررہی تھی اور ڈرگ مافیا نے شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ شروع کی تو عوام کو تو یہ صدمہ صبر وتحمل سے برداشت کرنا چاہیے تھا اور وہ رینجرز اور پولیس کے ساتھ تعاون کرتے لیکن عوام مشتعل ہوکر باہر نکل آئے، اسی آڑ میں شرپسند عناصر بھی سرگرم ہوگئے جنہوں نے جلاؤ گھیراؤ کی کارروائیاں کیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ شہر میں جو رکشے، ویگنیں یا دیگر گاڑیاں جلیں، جن کی املاک کو نقصان پہنچا ان کا کیا قصور تھا؟ ان کا کیا جرم تھا؟ انہوں نے تو نارتھ کراچی کی پہاڑیوں سے اتر کر آبادی پر حملہ نہیں کیا تھا، یہ تو سب اس شہر کے باسی اور پاکستانی ہیں اور کراچی میں روزگار حاصل کررہے ہیں انہیں کیوں نقصان پہنچایا گیا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ایم کیو ایم، اے این پی اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، کارکنوں اور منتخب نمائندوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ آپ اپنے اپنے علاقے میں نظر رکھیں تاکہ کوئی بھی قانون کو ہاتھ میں نہ لے، شہر کو بہت نقصان پہنچ گیا، اگر ہم بھی جذبات میں آکر کوئی ردعمل کرنے لگیں گے تو ہم میں اور دہشت گردوں میں کیا فرق رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایک شہری کو اپنے فرائض پورے کرنے چاہئیں اور سوچنا چاہیے کہ سزا انہیں ملنا چاہیے جنہوں نے اس فساد کی ابتداء کی تھی نہ کہ سڑکوں پر چلتے ہوئے بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جائے۔ انہوں نے شہریوں سے دردمندانہ اپیل کی کہ اللہ اور رسولؐ کے واسطے وہ بے قصور لوگوں کی گاڑیوں اور املاک کو نقصان نہ پہنچایا جائے اور امن قائم کریں تاکہ مزید بے گناہ انسانی جانوں کا اتلاف نہ ہو۔ انہوں نے حکومت سے بھی اپیل کہ وہ ایسے مؤثر اقدامات کرے کہ آئندہ اس قسم کے واقعات نہ ہوں۔

ایک اور نجی ٹی وی کو اپنے انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے اس سوال کے جواب میں کہ سیاسی جماعتوں کو لڑانے کی کوششوں کے خاتمے کیلئے ہم کیا کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے دس روز قبل اے این پی کے سربراہ اسفند یار ولی سے بات کی تھی اور ان سے درخواست کی تھی کہ جو پہلے امن کمیٹیاں اے این پی، ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کی بنی تھیں انہیں کارکنوں کی سطح پر دوبارہ فعال کیا جائے تاکہ وہ ملکر جرائم پیشہ افراد پر نظر رکھیں خواہ لینڈ مافیا کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت سے کیوں نہ ہو حتیٰ کہ انہوں نے ایم کیو ایم، اے این پی یا پیپلز پارٹی کا ہی جھنڈا کیوں نہ اٹھایا ہو اگر وہ لینڈ مافیا کا عمل کررہا ہے، ڈرگ مافیا کا کاروبار کررہا ہے اور جرائم پیشہ وارداتیں کررہا ہے تو انکے خلاف تینوں جماعتوں کو سیاسی وابستگی سے ہٹ کر انکی بیخ کنی کیلئے پولیس وانتظامیہ کو اطلاع دینا چاہئے۔ انہوں نے ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی اور اے این پی کے رہنماؤں سے کہا کہ وہ وقت ضائع کئے بغیر فوری طور پر ہنگامی میٹنگ کریں، فوراً فعال ہوجائیں تاکہ ہم جلد سے جلد شہر میں دوبارہ امن لاسکیں، تینوں جماعتوں کے عوام اور کارکنان رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں تاکہ لینڈ و ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف عوام کے تعاون سے کارروائی کریں اور شہر کو اسے عناصر سے پاک کریں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ اس شہر اور اس ملک پر جس میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے اس پر اپنا کرم اور رحم فرمائے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا کراچی میں لینڈ اور ڈرگ مافیا کی کارروائیوں کے پیچھے بیرونی ہاتھ ملوث ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پہلے ہم اندرونی ہاتھ کو تو پکڑلیں۔ ہمارے ہاں یہ عجیب المیہ ہے کہ جرائم پیشہ افراد جو سامنے ہی موجود ہوتے ہیں ان کو پکڑنے کے بجائے بیرونی ہاتھ کی طرف دیکھ کر انہیں بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پہلے ان کو مقامی پولیس، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ ملکر قانون کی گرفت میں لے آئیں اور پھر تحقیقات کریں تو پتہ چل جائے گا کہ آیا یہ ان کا اپنا منصوبہ تھا کہ پورے شہر پر لینڈ مافیا کے ذریعے قبضہ کرلیا جائے یا ان کو اس کیلئے بیرونی مدد بھی حاصل تھی۔ جناب الطاف حسین نے وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر تمام اتحادی جماعتوں کا ہنگامی اجلاس کریں اور ان سے کہیں کہ آؤ شہر میں امن قائم کرو، امن ہوگا تو دیگر امور بھی باآسانی سرانجام دیئے جائیں گے لیکن جب امن ہی نہیں ہوگا تو ہم کچھ بھی نہیں کرسکتے لہٰذا حکومت سندھ کی اولین ترجیح امن وامان کا قیام اور لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کے خاتمے کیلئے فوری اقدامات کرنا ہونگے تاکہ ہم شہر کو جرائم پیشہ افراد سے پاک کرسکیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہ پاکستان کو بہت سارے مسائل کا سامنا ہے، بلوچستان کے علاوہ سوات میں طالبانائزیشن کا بہت بڑا مسئلہ ہے، کراچی کے حالات بھی کیا حکومت کیلئے ایک اور چیلنج نہیں ہوگا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے بڑی حد تک یقین ہے کہ ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو کراچی میں نہ صرف طالبان کی حمایت حاصل ہے بلکہ وہ ان کو اسلحہ بھی فراہم کررہے ہیں، جو سوات میں ہورہا ہے، جو بونیر میں ہورہا ہے اور جو شمالی علاقوں میں ہورہا ہے اس پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے، مجھے اپنے بارے میں یہ کہتے ہوئے کوئی شرم محسوس نہیں کہ طالبانائزیشن کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما خاموش ہیں صرف طالبان کے خلاف الطاف حسین بول رہا ہے اور چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ طالبانائزیشن کو نہ روکا گیا اور پاکستانی ... کے عوام بیدار نہ ہوئے تو طالبان خاکم بدہن ملک کو توڑ دیں گے

لینڈ مافیا کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے ایم کیو ایم کے کارکنان سپردخاک کردیئے گئے

نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، اراکین سینیٹرز، وزراء اور منتخب نمائندوں کی شرکت

شہید کارکنان کا فاتحہ سوئم بعد نماز جمعہ مقامی مساجد اور رہائشگاہوں پر ہوگا

کراچی۔۔۔30/اپریل 2009ء

بدھ کے روز نارتھ کراچی کے علاقے خواجہ اجمیر نگری میں مسلح طالبان اور لینڈ مافیا کے دہشتگردوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہونیوالے متحدہ قومی موومنٹ نارتھ کراچی سیکٹر کے کارکنان محمد شاہد شہید اور محمود خلیل شہید کو ہزاروں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گونج عزیز آباد کے شہداء قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔اس سے قبل شہداء کی مشترکہ نماز جنازہ بعد نماز ظہر جامع مسجد نورالحرم نارتھ کراچی سیکٹر II میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری ، اشفاق منگی حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء بابر خان غوری،عبدالحسیب،محمد علی شاہ،خواجہ اظہارالحسن،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی عبدالوسیم،شیخ صلاح الدین،سفیان یوسف،معین خان، عادل خان، ٹاؤن ناظمین اظہار احمد خان، اختر حسین،عبدالحق، دلاور، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین،کونسلرز،ایم کیو ایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی اور لیبر ڈویژن کے ارکان، ایلڈرز ونگ کے ذمہ داران،سیکٹرز کمیٹیوں کے ارکان،علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے ہزاروں تعداد میں شریک ہوئے۔دریں اثناء شاہ فیصل کالونی میں بھی مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے ایم کیو ایم کے کارکن دین محمد اور ہمدرد رضوان عظیم پورہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا اس پہلے ان کی نماز جنازہ شاہ فیصل کالونی نمبر 2 گرین بیلٹ پر ادا کی گئی نماز جنازہ اور تدفین رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر نصرت، رضا ہارون،توصیف خانزادہ،سینیٹر عبدالحسیب،اراکین اسمبلی اقبال محمد علی،ندیم مقبول،آصف حسنین، خالد عمر،خالد بن ولایت،انور عالم،وسیم احمد،نشاط ضیاء،ٹاؤن ناظم ارتضٰی فاروقی،عارف خان،ندیم رازی،جاوید احمد،واسع جلیل،کمال ملک،کراچی تنظیمی کمیٹی ، ایلڈرز ونگ،لیبر ڈویژن کے ارکان،علاقائی سیکٹرز ویونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔شہید محمد شاہد کا سوئم بعد نماز جمعہ جامع مسجد محمدی سیکٹر 5-A-III میں ہوگا اور خواتین کیلئے شہید کی رہائشگاہ پر انتظام کیا گیا ہے جبکہ شہید محمود خلیل کی رسم سوئم

ان کی رہائشگاہ L/520 سیکٹر 5-C/II نارتھ کراچی میں ادا کی جائے گی۔اسی طرح شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے کارکن دین محمد شہید کا فاتحہ سوئم بعد نماز جمعہ مقبولیہ مسجد شاہ فیصل نمبر 4 اور ہمدرد رضوان شہید کا سوئم اللہ والی مسجد شاہ فیصل کالونی ہوگا جس میں شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائیگی۔

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں محنت کش طبقہ کا کردار فراموش نہیں کیا جاسکتا،الطاف حسین

یوم مئی کے موقع پر محنت کشوں کے نام پیغام

لندن۔۔۔30،اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں محنت کش طبقہ کا کردار فراموش نہیں کیا جاسکتا اور ایم کیو ایم محنت کشوں کے جائز حقوق کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔یوم مئی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ شکاگو کے محنت کشوں نے اپنے جائز حقوق کیلئے جس طرح عملی جدوجہد کی اور اپنی جدوجہد کے دوران بے مثال قربانیاں دیں وہ تاریخ میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا بھر میں محنت کشوں کو جو مقام حاصل ہے وہ شکاگو کے محنت کشوں کی قربانیوں کی مرہون منت ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں محنت کشوں کا کردار فراموش نہیں کیا جاسکتا لیکن بدقسمتی سے پاکستان کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام میں محنت کشوں کو ان کے جائز حقوق سے نہ صرف محروم رکھا جارہا ہے بلکہ ان سے زندہ رہنے اور زندگی گزارنے کا حق بھی چھینا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم محنت کشوں سمیت تمام مظلوم طبقوں کی نمائندہ جماعت ہے اور محنت کشوں کے جائز حقوق کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔جناب الطاف حسین نے پاکستان کے تمام اداروں بالخصوص ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے ذمہ دران اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ شکاگو کے محنت کشوں کی قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے جائز حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں،اپنے اداروں کی ترقی کیلئے محنت اور ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیں۔

ایم کیوایم کے سابق چیئرمین عظیم احمد طارق شہید کی 15ویں برسی کل ہوگی

نائن زیرو پر بعد نماز عصر قرآن خوانی کی جائے گی

کراچی۔۔۔30اپریل 2009ء۔۔۔ایم کیوایم کے زیراہتمام کل بروز جمعہ ایم کیوایم کے سابق چیئرمین عظیم احمد طارق شہید کی 16ویں برسی منائی جائے گی۔اس بعد نمازعصرایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیزآباد سے متصل خورشید بیگم ہال میں قرآن خوانی کا اجتماع منعقد کیا جائے اورعظیم احمد طارق شہید کوخراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست منتخب نمائندگان،ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران،کارکنان اور ہمدردشرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆